اَلْقَمَر

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿١﴾	قریب آگئی ساعت اور پھٹ گیا چاند۔
وَاِنۡ يَّرَوۡا اٰيَةً يُّعۡرِضُوۡا وَيَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿٢﴾	اور اگر وہ دیکھتے ہیں نشانی۔ منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں ایک جادو پہلے سے چلا آتا ہے۔
وَكَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَكُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿٣﴾	اور انہوں نے جھٹلایا اور پیروی کی اپنی خواہشوں کی اور ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِيۡهِ مُزۡدَجَرٌ ۙ ﴿٤﴾	اور یقیناً پہنچ چکی ہیں انکو ایسی خبریں جن میں ہے سامان عبرت۔
حِكۡمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ ۙ ﴿٥﴾	حکمت کامل بھی مگر نہ ہوا انکو کچھ فائدہ ڈراوے کا۔

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىۡءٍ نُّكُرٍۙ ﴿۶﴾	پس رخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا پکارنے والا ایک چیز کی طرف جو ناگوار ہوگی۔
خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌۙ ﴿۷﴾	سہمی ہوئی ہونگی آنکھیں انکی۔ نکل پڑیں گے قبروں سے گویا ہوں وہ ٹڈیاں بکھری ہوئی۔
مُّهۡطِعِيۡنَ اِلَى الدَّاعِ‌ؕ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾	دوڑتے جاتے ہوں گے بلانے والے کی طرف۔ کہیں گے کافر یہ دن ہے بڑا سخت۔
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ ﴿۹﴾	تکذیب کی تھی ان سے پہلے نوح کی قوم نے تو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا کہ دیوانہ ہے اور اسے جھڑک دیا گیا۔
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾	تو اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں مغلوب ہوچکا ہوں بس تو ہی انتقام لے۔
فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ‌ۖ ﴿۱۱﴾	پس کھول دیئے ہم نے دہانے آسمان کے موسلا دھار بارش کے لئے۔
وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى	اور جاری کر دیئے ہم نے زمین میں چشمے تو جمع

الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ ﴿١٢﴾	ہو گیا پانی ایک کام پر جو مقدر ہو چکا تھا۔
وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ ﴿١٣﴾	اور سوار کر لیا ہم نے اس کو اس (کشتی) پر جو تھی تختوں والی اور میخوں والی۔
تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾	وہ چلتی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے۔ یہ بدلہ تھا اس کی خاطر جسکی ناقدری کی گئی تھی۔
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾	اور بیشک بنا چھوڑا ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشانی تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾	سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾	اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾	تکذیب کی تھی عاد نے سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ	بلا شبہ بھیج دی ہم نے ان پر سخت طوفانی ہوا

يَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ۙ﴿۱۹﴾	ایسے نحوست کے دن میں جو چلتی ہی گئی۔
تَنۡزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ ﴿۲۰﴾	اکھیڑے ڈالتی تھی لوگوں کو اس طرح جیسے وہ تنے ہیں کھجوروں کے جڑوں سے اکھڑے۔
فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾	سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔
وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾	اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾	جھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو۔
فَقَالُوۡۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾	توانہوں نے کہا کیا وہ آدمی جو ہم میں سے ایک ہے ہم پیروی کریں اسکی ۔ بلا شبہ ہم تب تو پڑ گئے گمراہی میں اور دیوانگی میں ۔
ءَاُلۡقِىَ الذِّكۡرُ عَلَيۡهِ مِنۡۢ بَيۡنِنَا بَلۡ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾	کیا نازل کی گئی ہے وحی اسی پر ہم میں سے ۔ نہیں بلکہ وہ ہے بڑا جھوٹا شیخی مارنے والا۔
سَيَعۡلَمُوۡنَ غَدًا مَّنِ الۡكَذَّابُ الۡاَشِرُ ﴿۲۶﴾	معلوم ہو جائے گا انکو کل ہی کہ کون ہے بڑا جھوٹا شیخی مارنے والا ۔

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾	بلا شبہ ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی آزمائش کے لئے انکی ۔ تو انتظار کرو انکا اور صبر کرو۔
وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾	اور آگاہ کردو انکو کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان میں۔ ہر ایک کو اپنی پینے کی باری پر حاضر ہونا ہوگا۔
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾	تو پکارا انہوں نے اپنے رفیق کو تو اس نے اسکو پکڑ لیا پھر اسے مار ڈالا۔
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾	سو کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔
إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾	بلا شبہ ہم نے بھیجی ان پر چنگھاڑ ایک تو وہ ہو گئے جیسے روندی ہوئی باڑھ باڑھ والے کی ۔
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾	اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے ۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾	جھٹلایا لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو۔
إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّآ اٰلَ	بلا شبہ ہم نے بھیجی ان پر کنکر برسانے والی

لُوۡطٍ ؕ نَّجَّيۡنٰهُمۡ بِسَحَرٍ ۙ ﴿٣٤﴾	ہوا ۔ سوائے آل لوط کے ۔ بچا لیا ہم نے انکو رات کی پچھلی پہر ۔
نِّعۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ شَكَرَ ﴿٣٥﴾	فضل خاص ہماری اپنی طرف سے ۔ ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ہم اسکو جو شکر کرتا ہے ۔
وَلَقَدۡ اَنۡذَرَهُمۡ بَطۡشَتَنَا فَتَمَارَوۡا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾	اور یقیناً ڈرایا تھا اس (لوط) نے انکو ہماری پکڑ سے مگر انہوں نے شک کیا ڈرانے میں ۔
وَلَقَدۡ رَاوَدُوۡهُ عَنۡ ضَيۡفِهٖ فَطَمَسۡنَاۤ اَعۡيُنَهُمۡ فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾	اور یقیناً انہوں نے لینا چاہا اس سے اسکے مہمانوں کو ۔ تو مٹا ڈالیں ہم نے انکی آنکھیں سو چکھو مزا میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا ۔
وَلَقَدۡ صَبَّحَهُمۡ بُكۡرَةً عَذَابٌ مُّسۡتَقِرٌّ ۚ ﴿٣٨﴾	اور یقیناً آ نازل ہوا ان پر صبح سویرے ہی عذاب ٹھہر جانے والا ۔
فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾	تو چکھو مزا میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا ۔
وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ؏ ﴿٤٠﴾	اور بیشک آسان کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے ۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا ۔

وَلَقَدۡ جَآءَ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ النُّذُرُ ۚ﴿۴۱﴾	اور یقیناً آئے آل فرعون کے پاس ڈرانیوالے۔
كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذۡنٰهُمۡ اَخۡذَ عَزِيۡزٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۴۲﴾	جھٹلایا انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو تو پکڑ لیا ہم نے انکو جیسے پکڑتا ہے کوئی قوی غالب۔
اَكُفَّارُكُمۡ خَيۡرٌ مِّنۡ اُولٰٓـئِكُمۡ اَمۡ لَـكُمۡ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ۚ﴿۴۳﴾	کیا تمہارے کافر بہتر ہیں ان لوگوں سے یا تمہارے لئے معافی نامہ ہے صحیفوں میں۔
اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَحۡنُ جَمِيۡعٌ مُّنۡتَصِرٌ ﴿۴۴﴾	کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم جماعت ہیں بڑی مضبوط۔
سَيُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَيُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾	عنقریب شکست کھائے گی یہ جماعت اور بھاگ جائیں گے پیٹھ پھیر کر۔
بَلِ السَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَالسَّاعَةُ اَدۡهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾	بلکہ قیامت کی گھڑی انکے وعدے کا وقت ہے اور وہ گھڑی ہوگی بڑی سخت اور بڑی تلخ۔
اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۘ﴿۴۷﴾	بیشک مجرم ہیں گمراہی میں اور دیوانگی میں۔
يَوۡمَ يُسۡحَبُوۡنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ ؕ ذُوۡقُوۡا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾	جس روز یہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں اپنے منہ کے بل (کہا جائیگا) مزہ چکھو جہنم کی لپیٹ کا۔

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾	بیشک ہر چیز ہم نے پیدا کی اندازہ کے ساتھ۔
وَ مَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾	اور نہیں ہوتا ہمارا حکم مگر ایک بات ہوتی ہے جھپکنے کی طرح سے آنکھ کے۔
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾	اور بیشک ہم ہلاک کر چکے ہیں تم جیسے گروہوں کو۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت لینے والا۔
وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾	اور ہر عمل جو انہوں نے کیا اعمالناموں میں ہے۔
وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾	اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ لیا گیا ہے۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾	بیشک متقی ہونگے باغوں میں اور نہروں میں۔
فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾	مقام میں سچائی کے۔ نزدیک اس بادشاہ کے جو صاحب اقتدار ہے۔